حکومت پاکستان

(ریونیو ڈویژن)

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

☆☆☆☆☆

اسلام آباد، 02 نومبر 2018

نوٹیفکیشن

(سیلز ٹیکس)

☆☆☆☆

ایس آر او 1320 (1)/2018:- فیڈرل ایکسائز ایکٹ 2005 کی دفعہ 4 کی ذیلی دفعہ (1) اور دفعات 40 اور 45A، کسٹم ایکٹ 1969 (1969 کا IV) کی دفعہ 219، سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کی دفعہ 50، بشمول دفعہ (8) کی ذیلی دفعہ (2)، دفعہ (8) کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (b)، دفعہ 8B کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (ii)، دفعات 9، 10، 14، 21، 21A، اور 28، دفعہ (22) کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (c)، دفعہ (23) کی ذیلی دفعہ (1) کے پہلے شرطیہ حصے، دفعہ (26)، دفعہ (33)، دفعہ 40C، دفعہ (47A) کی ذیلی دفعہ (6)، دفعات 48، 50A، 52، 52A، اور 66 کے تحت دیے گئے اختیارات کو استعمال کرتے فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی ہدایت کے تحت سیلز ٹیکس رولز 2006 میں مندرجہ ذیل مزید ترامیم کی جائیں گی۔

متذکرہ رولز میں:-

(a) رول 26A کے ذیلی رول (8) میں، دوسرے شرطیہ حصے میں مندجہ ذیل تبدیلی کی جائے گی،-

"مزید قرار دیا جاتا ہے کہ جہاں کمشنر ان لینڈ ریونیو کو کسی معلومات، کسی پہلے سے طے شدہ طریقہ کار، یا کسی بھی طرح سے اس بات پر یقین کرنے کی وجوہات ہوں کہ کسی رجسٹرڈ شخص کے ریفنڈ کا دعویٰ، جو کہ 30 جون 2014 سے قبل عمل درآمد میں آیا، منظور ہوا اور ریفنڈ کی ادائیگی ہو چکی ہو جب کہ وہ قابل تسلیم نہیں تھا، تو وہ تحریری شکل میں بعد مذکورہ دعویٰ کا بعد از ریفنڈ مینوئل چھان بین کا حکم دے سکتا ہے،" اور

(b) رول 36 کے ذیلی رول (1) میں، دوسرے شرطیہ حصے میں مندجہ ذیل تبدیلی کیجائے گی،-

"مزید قرار دیا جاتا ہے کہ جہاں کمشنر ان لینڈ ریونیو کو کسی معلومات، کسی پہلے سے طے شدہ طریقہ کار، یا کسی بھی طرح سے اس بات پر یقین کرنے کی وجوہات ہوں کہ کسی رجسٹرڈ شخص کے ریفنڈ کا دعویٰ، جو کہ 30 جون 2014 سے قبل عمل درآمد میں آیا، منظور ہوا اور ریفنڈ کی ادائیگی ہو چکی ہو جب کہ وہ قابل تسلیم نہیں تھا، تو وہ تحریری شکل میں بعد مذکورہ دعویٰ کا بعد از ریفنڈ مینوئل چھان بین کا حکم دے سکتا ہے،"

(ایف نمبر 2018/(IR-Ops-II)Chief (2) 1)

(محمد ظہیر قریشی)

سیکریٹری (ایس ٹی اینڈ ایف ای-بجٹ)